www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (قرآن حکیم)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَشْرَافُ اُمَّتِىْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ

وَفِىْ رِوَايَةٍ قُرَّاءُ الْقُرْاٰنِ وَقُوَّامُ اللَّيْلِ

(عن ابن عباس رض — الحدیث)

سوانح قرّاءِ سبعہ رحمہم اللہ

تالیف

مولانا قاری حافظ حبیب محمد اللہ خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ط (قرآن)

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھ میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے تمام دنیا کے بندوں میں سے پسند فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَشْرَافُ اُمَّتِيْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ

میری امت کے اشراف قرآن مجید کے حامل اور شب بیدار لوگ ہیں

[عن ابن عباس رضی اللہ عنہ الحدیث]

وَفِيْ رِوَايَةٍ قُرَّاءُ الْقُرْاٰنِ وَقُوَّامُ اللَّيْلِ

اور ایک روایت میں ہے کہ قرائے قرآن اور رات میں قیام کرنیوالے لوگ ہیں

سوانح قراء سبعہ

تالیف :

مولانا قاری حافظ محمد حبیب اللہ خان

صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن فاروقی مسجد میری ویدر ٹاور کراچی

تلمیذ ارشد الاستاذ الشیخ المقری القاری محمد عبد المالک علیگڈھی قدس اللہ سرہ

ناشر

قاری حافظ محمد عنایت اللہ بی-کام-ابن مؤلف

محصول ڈاک بذمہ خریدار

[redacted]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرائے سبعہ اور انکے راویوں کی مختصر سوانح حیات

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ اما بعد۔ قراءات متواترہ جن کے تواتر پر امت کا اجماع و اتفاق اور جو ائمہ سبعہ سے منقول و مروی ہیں، سات ہیں۔ نیز ہر امام کے دو راوی ہیں۔

امام اوّل حضرت نافع مدنیؒ

آپ کا اسم مبارک نافع، کنیت ابوعبدالرحمٰن و ابوالحسن و ابو رُویم، والد ماجد کا نام عبدالرحمٰن اور دادا کا نام ابونعیم ہے۔ نسلاً آپ اصفہانی ہیں ۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ستّر تابعین سے قرآن پڑھا جن میں امام ابوجعفر یزید بن قعقاعؒ، شیخ شیبہ ابن نصاحؒ اور عبدالرحمٰن بن ہُرمزالاعرجؒ شامل ہیں۔ ان بزرگوں نے حضرت ابن عباسؓ اور حضرت اُبَیّ ابن کعبؓ سے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے، اور آپؐ نے حضرت جبرئیلؑ سے اور انھوں نے رب کریم یا لوح محفوظ سے حاصل کیا۔

آپ مدینہ منورہ کے امام القراء تھے اور اپنے شیخ امام ابوجعفرؒ کے بعد شیخ القراء تسلیم کئے جاتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ لغتِ عرب کے بہت بڑے عالم، حدیث و سُنّت نبویؐ پر عامل تھے اور جلیل القدر تابعی تھے۔ صحابہؓ میں سے آپ نے حضرت طفیلؓ اور حضرت ابن اُنیسؓ سے ملاقات کی تھی۔ ستّر سال تک آپ درس و تدریس میں مشغول رہے۔ امام مالک بن انسؒ آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

تلاوت قرآن اور گفتگو کے وقت آپ کے مُنہ سے مُشک کی سی خوشبو آیا کرتی تھی۔ دریافت کیا گیا، کیا آپ خوشبو کا استعمال فرماتے ہیں؟ فرمایا نہیں، بلکہ میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے مُنہ میں (مُنہ سے مُنہ ملا کر) تلاوت قرآن فرما رہے ہیں، اس وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ خوشبو آنے لگی ہے۔ آپ کا رنگ سیاہ تھا لیکن اعضاء کی ساخت اور چہرۂ مبارک کا نقشہ بہت خوبصورت تھا۔ ایک مرتبہ اسحاق مسیبی نے کہا کہ آپ کے اعضاء کی ساخت اور چہرہ کی بناوٹ کس قدر حسین وجمیل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیوں نہ ہوتا؟ جب کہ خواب میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصافحہ فرمایا ہے۔ حضرت سعید بن منصورؒ نے کہا میں نے جناب امام مالک بن انسؒ سے سنا ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اہلِ مدینہ کی قرأت مختار اور پسند ہے۔ دریافت کیا گیا کیا نافعؒ کی قرأت؟ فرمایا ہاں نافعؒ کی قرأت۔ عبداللہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبلؒ سے پوچھا آپ کو کون سی قرأت زیادہ پسند ہے؟ فرمایا اہلِ مدینہ کی۔ میں نے کہا اگر یہ نہ ہو تو پھر جواب دیا پھر عاصمؒ کی قرأت پسند ہے۔

آپ کا مسکن وقیام دار الہجرۃ مدینہ طیبہ رہا۔ آپ کی تاریخ وفات میں اختلاف ہے سنہ ۱۶۷ھ یا سنہ ۱۶۹ھ میں ستانوے یا ننانوے (۹۷ یا ۹۹) سال کی عمر میں مدینہ ہی میں انتقال فرمایا۔

آپ کے بہت سے رُواۃ ہیں لیکن مشہور ومعروف دو ہیں، قالونؒ اور ورشؒ۔

۱۔ حضرت قالونؒ۔ آپ کا اسم مبارک عیسیٰ، کُنیت ابو موسیٰ، لقب قالون (رومی لغت میں قالون کے معنی ہیں عمدہ چیز) اور والد ماجد کا نام مینا ہے۔ قرأت کی عمدگی کی وجہ سے امام نافعؒ نے آپ کو قالون کا لقب دیا تھا۔ آپ نافعؒ کے ربیب تھے سنہ ۱۲۰ھ میں مدینہ طیبہ میں پیدا ہوئے۔

آپ راست امام نافعؒ کے شاگرد ہیں اور ان سے ان گنت مرتبہ قرآن مجید پڑھا ہے۔ آپ مدینہ طیبہ میں بڑے قاری اور علم نحو میں ماہر تھے کانوں سے بہرے ہونے کے باوجود قرآن پاک سُننے میں ذرا بھی رُکاوٹ اور تکلف محسوس نہیں کرتے تھے۔ یہ قرآن پاک کا معجزہ اور آپ کی کرامت تھی سنہ ۲۲۰ھ میں مدینہ طیبہ میں آپ نے وفات پائی۔

۲۔ حضرت ورشؒ:۔ آپ کا اسم گرامی عثمان، کُنیت ابو سعید، لقب ورشؒ اور والد ماجد کا نام سعید مصری ہے۔ زیادہ سفید یا گورا رنگ ہونے کی وجہ سے امام نافعؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کو ورش کا لقب دیا تھا۔ سنہ ۱۱۰ھ میں مصر میں پیدا ہوئے۔

آپ نے بھی راست امام نافعؒ سے پڑھا ہے۔ قرآن کریم پڑھنے کے لئے مصر سے حضرت نافعؒ کے پاس مدینہ طیبہ تشریف لائے اور تحصیل و تکمیل کے بعد واپس چلے گئے اور وہاں (مصر میں) قرأت علم تجوید اور ادب عربی میں امام تسلیم کئے گئے۔ آپ نہایت خوش الحان تھے۔ حضرت یونس بن عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ورشؒ کی قرأت عمدہ تھی اور وہ نہایت خوش آواز تھے۔ جب مد، تشدید اور اعراب ادا کرتے تھے تو سامع ملول نہیں ہوتا تھا۔ سنہ ۱۹۷ھ میں بہ عمر ستاسی سال مصر ہی میں وفات پائی۔

امام دوم حضرت ابن کثیر مکیؒ

آپ کا اسم شریف عبداللہ اور کنیت ابن کثیر ہے۔ حضرت معاویہؓ کے دورِ حکومت میں سنہ ۴۵ھ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ اہلِ فارس کے اس گروہ کی اولاد میں سے ہیں جنھیں کسریٰ نے کشتیوں میں بٹھا کر یمن بھیجدیا تھا۔

آپ نے حضرت عبداللہ ابن سائب مخزومی سے (یہ وہ جلیل القدر صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنھیں حضرت عثمان بن عفانؓ نے آٹھ مصاحفِ قرآنی میں سے ایک مصحف دے کر قرآن کی تعلیم دینے کے لئے مکہ مکرمہ بھیجا تھا)، مشہور مفسر امام ابوالحجاج مجاہد ابن جبیر مکیؒ سے اور حضرت دِرباس مولیٰ ابن عباسؓ سے قرآن پڑھا۔ حضرت عبداللہ ابن سائبؓ نے حضرت عمر بن خطابؓ اور حضرت اُبی ابن کعبؓ سے پڑھا۔ امام مجاہدؒ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے پڑھا۔ دِرباسؒ نے اپنے مولیٰ ابن عباسؓ سے اور حضرت ابن عباسؓ نے حضرت اُبی ابن کعبؓ و حضرت زید بن ثابتؓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پڑھا حضرت اُبیؓ حضرت زیدؓ اور حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ مکہ معظمہ میں قراءت کے مُسلّمہ امام تھے، حضرت ابن مجاہدؒ کہتے ہیں کہ آپ اپنی وفات تک مکہ میں بالاتفاق امام تسلیم کئے گئے ہیں۔ حضرت اصمعیؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو عمروؒ سے پوچھا، کیا آپ نے حضرت ابن کثیرؒ سے پڑھا ہے؟ جواب ملا، ہاں میں نے حضرت ابن مجاہدؒ سے پڑھنے کے بعد حضرت ابن کثیرؒ سے پڑھا ہے۔ آپ عربیت میں حضرت ابن مجاہدؒ سے زیادہ عالم، نہایت فصیح و بلیغ تھے اور جلیل القدر تابعی تھے۔ صحابہ کرامؓ میں سے آپ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ، حضرت انسؓ بن مالکؓ اور حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ سے ملاقات فرمائی تھی۔

آپ انتہائی حلیم اور باوقار تھے، امام ابو عمروؒ، امام خلیل بن احمدؒ، امام سُفیان بن عُیینہؒ اور امام شافعیؒ نے آپ سے قراءت نقل کی ہے۔

کچھ عرصہ تک آپ عراق میں بھی قیام پذیر رہے لیکن بعد کو مکہ معظمہ تشریف لے آئے اور یہیں سنہ ۱۲۰ھ میں پچھتر سال کی عمر پاکر خلیفہ ہشام بن عبدالملک کے زمانہ میں انتقال فرمایا۔

آپ کے راوی بھی بہت سے ہیں جن میں سے دو مشہور ہیں، بزّیؒ اور قُنبُلؒ۔

۱۔ حضرت ابوالحسن احمد بزّیؒ ـــــــ آپ کا اسم مبارک احمد، کُنیت ابوالحسن اور والد ماجد کا نام محمد ہے۔ بزّی اس لئے کہتے ہیں کہ آپ کے پردادا کی کُنیت ابوبزّہ تھی سنہ ۱۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ دو واسطوں سے امام ابن کثیرؒ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے حضرت عکرمہؒ سے، انھوں نے حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ قسطؒ و حضرت شبل بن عبادؒ سے اور ان دونوں بزرگوں (اسمٰعیلؒ و شبلؒ) نے امام ابن کثیرؒ سے پڑھا۔

آپ مکہ کے رہنے والے ہیں۔ چالیس سال تک مسجد الحرام کے امام و مؤذن رہے۔ آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرأۃ کے امام، محقق، قوی الحافظ، متقی اور ثقہ تھے۔ مکہ میں رئیس القراء تسلیم کئے جاتے تھے ۱۲۴ھ یا ۱۲۵ھ میں ۸۰ یا اسّی سال کی عمر میں مکہ ہی میں انتقال فرمایا۔

۲۔ حضرت ابو عمر محمد قنبل رحمہ اللہ ——— آپ کا اسم گرامی محمد، کنیت ابو عمر، لقب قنبل (یعنی گاڑھی اور مضبوط چیز) اور والد ماجد کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ آپ مکی ہیں اور باعتبار قبیلہ مخزومی۔ ۱۹۵ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ تین واسطوں سے امام ابن کثیر رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ آپ نے ابوالحسن احمد بن محمد قواس رحمہ اللہ سے، انھوں نے حضرت ابو الاخریط وھب بن واضح مکی رحمہ اللہ سے، انھوں نے حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ قسط رحمہ اللہ و حضرت شبل بن عباد رحمہ اللہ سے اور ان دونوں بزرگوں (اسمعیل رحمہ اللہ و شبل رحمہ اللہ) نے امام ابن کثیر رحمہ اللہ سے پڑھا۔

آپ علم قرأۃ میں امام، متقی، قوی الحافظ اور حجاز کے شیخ القراء تھے۔ بہت لوگ آپ سے پڑھنے آیا کرتے تھے۔ آپ نے ۲۹۱ھ میں بہ عمر چھیانوے (۹۶) سال وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام سوم حضرت ابو عمرو بصریؒ

صحیح قول کی بنا پر آپ کا اسم مبارک زبّان، کُنیت ابو عمرو، والد ماجد کا نام علاء اور دادا کا عمّار ہے۔ آپ قبیلہ بنی مازن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی نسبت سے آپ کو مازنی بھی کہتے ہیں۔ نسباً آپ خالص عرب ہیں ۶۸ھ یا ۷۰ھ میں بزمانہ خلافت عبدالملک مکّہ میں پیدا ہوئے۔ بصرہ میں پرورش پائی اور حجاز و عراق میں ایک جماعت تابعین سے قرآن پڑھا۔

مکّہ معظّمہ (حجاز) میں درج ذیل سات بزرگوں سے پڑھا:-

امام مجاہدؒ۔ سعید بن جُبیرؒ، عکرمہ بن خالدؒ، عطاء بن ابی رباحؒ، امام ابن کثیرؒ امام محمد بن عبدالرحمٰن بن محیصنؒ اور حُمَید بن قیس الاعرجؒ۔

مدینہ (حجاز) میں ان تین اصحاب سے پڑھا:-

ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ، یزید بن رومانؒ، اور امام شیبہ بن نصاحؒ۔

بصرہ (عراق میں) میں ان حضرات سے پڑھا:-

امام حسن بن ابی الحسن بصریؒ، یحییٰ بن یعمرؒ۔

امام مجاہدؒ نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اور انھوں نے حضرت اُبَیّ ابن کعبؓ سے پڑھا۔ امام ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے پڑھا۔ حضرت ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے، حضرت عبداللہ ابن عیاشؓ سے اور حضرت ابو ربیعہؓ سے پڑھا۔ اسی طرح باقی بزرگوں میں سے بعض نے تابعین سے، بعض نے راست صحابہ کرامؓ سے اور صحابہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ علم قرأۃ میں امام، عربیّت، علم نحو، لغت، انساب اور اشعار میں کامل، انتہائی امین و دیانت دار، صادق، ثقہ اور عابد و زاہد تھے۔ صاحب نشرؒ کہتے ہیں ہم سے امام سفیان بن عُیَینہؒ نے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ صلعم میرے سامنے متعدد قراءتیں ہیں، کس امام کی قرأۃ پڑھوں؟ جس کا آپ حکم فرمائیں گے میں اسی کی قرأۃ پڑھوں گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوعمرو بصری بن علاء کی قرأت پڑھو امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوعمرو بصریؒ کی قرأت بہت پسند ہے۔ حضرت اصمعیؒ کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے ایک ہزار مسائل پوچھے تو آپ نے ہر مسئلہ کا الگ الگ جواب دیا اور ہر مسئلہ پر زمانۂ جاہلیت کے شعراء کے کلام سے دلائل پیش کیے۔

آپ نے منصور کے دورِ خلافت میں ۱۵۴ھ میں بہ عمر ۸۷ ستاسی یا ۸۶ چھیاسی سال وفات پائی۔

آپ کے رُواۃ بھی بہت ہیں جن میں سے دو مشہور و معروف ہیں ابوعمر حفص دُوریؒ اور ابوشُعَیب صالح بن زیاد سُوسیؒ۔

۱۔ حضرت ابوعُمر حفص دُوریؒ ——— آپ کا اسم شریف حفص، کُنیّت ابوعمر اور والد ماجد کا نام عمر ہے۔ آپ نابینا تھے۔ ۱۵۰ھ میں بغداد سے کچھ فاصلہ پر اپنے وطن دُوڑ میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے آپ کو دُوریؒ کہتے ہیں۔

آپ نے یحیٰی بن مبارک یزیدیؒ سے پڑھا ہے جو امام ابوعمرو بصریؒ کے خاص شاگرد ہیں۔ آپ اپنے وقت کے شیخ القرّاء، نہایت ثقہ اور ثبت و ضابط تھے۔ علم قرأۃ میں آپ نے سب سے پہلے کتاب لکھی۔ آپ نے شوال ۲۴۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں چھیانوے ۹۶ سال کی عمر میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت ابو شُعَیب صالح بن زیاد سُوسیؒ ـــــــــ آپ کا اسم مبارک صالح کُنّیت ابو شُعَیب اور والد ماجد کا نام زیاد ہے۔ ۱۷۱ھ میں اپنے وطن سُوس، (علاقہ اہواز) میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے سُوسی مشہور ہیں۔ آپ کا قیام رقہ میں رہا جو دریائے فرات کے کنارے پر ایک مقام ہے۔

آپ بھی یحییٰ بن مبارک یزیدیؒ کے واسطہ سے قراۃ نقل کرتے ہیں۔

آپ اصحاب یزیدیؒ میں سب سے زیادہ ثقہ، ثبت وضابط، مُقری، اور بزرگ تر تھے۔ محرم الحرام ۲۶۱ھ میں بہ عمر نوے ۹۰ سال انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام چہارم حضرت ابن عامر شامیؒ

آپ کا اسم مبارک عبداللہ، کنیت ابوعمران، والد ماجد کا نام عامر اور دادا کا نام یزید بن تمیم بن ربیعہ یحصُبی ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ یحصُبی اور نسباً خالص عرب ہیں۔ ۸ھ یا ۲۱ھ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک سے دو سال قبل یا گیارہ سال بعد) میں قریہ جابیہ (شام) میں پیدا ہوئے۔ بعد میں دمشق منتقل ہو گئے۔

آپ نے ابوہاشم مغیرہ بن ابی شہاب عبداللہ بن عمرو ابن مغیرہ مخزومیؒ سے (بلا خلاف) اور حضرت ابو درداء عویمر بن زید بن قیسؓ سے پڑھا۔ صاحب نشرؒ کہتے ہیں، "ہمیں امام دانیؒ کی یہ روایت صحت کے ساتھ پہنچی ہے کہ آپ نے حضرت ابو درداءؓ سے پڑھا ہے" حضرت مغیرہؒ نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے اور حضرت عثمانؓ و حضرت ابو درداءؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ آپ امام قراءۃ جلیل القدر تابعی، جامع اموی دمشق کے امام، مشہور عالم اور امام حدیث تھے خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے آپ کو دمشق میں جو دارالخلافہ اور علماء و تابعین کا مرکز تھا تین اعلیٰ مناصب یعنی جامع اموی کی امامت مشیخت قراء اور قضاء پر فائز کیا ہوا تھا۔ خلیفہ عبدالملک کے زمانہ میں بھی آپ قاضی دمشق تھے۔ لوگوں کو آپ کی قراءۃ پسند تھی اور فضلاء و علماء میں آپ صدر تسلیم کئے جاتے تھے۔ آپ نے حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے ملاقات کی تو ان سے پوچھا، کیا آپ نے اپنے اس ہاتھ سے نبی کریمؐ سے بیعت کی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہاں۔ پس آپ نے ان کے دستِ مبارک کو چوم لیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے دس محرم الحرام ۱۱۸ھ میں ستانوے یا ایک سو دس سال کے عمر پاکر دمشق میں انتقال فرمایا۔
آپ کے راویوں میں سے دو راوی مشہور و معروف ہیں ھشام اور ابن ذکوان۔

۱۔ حضرت ابوالولید ہشام ــــــــ آپ کا اسم مبارک ہشام کنیت ابوالولید اور والد ماجد کا نام عمار بن نصیر سلمی دمشقی ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ سلمی ہیں۔ ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ابوسلیمان ایوب بن تمیم تمیمی دمشقی سے، ابوضحاک عراک بن خالد بن یزید صالح المزی دمشقی سے اور ابومحمد سوید بن عبدالعزیز بن نمیر واسطی سے اور ابوالعباس صدقہ بن خالد دمشقی سے پڑھا۔ ایوب، عراک، سوید، و صدقہ نے ابوعمرو یحییٰ بن حارث ذماری سے اور ذماری نے امام ابن عامر شامی سے پڑھا۔

آپ دمشق کے عالم، خطیب، محدث، مفتی، قاضی، مقری، ثقہ، قوی الحافظہ اور عادل تھے۔

حضرت دار قطنی کہتے ہیں کہ آپ صادق، بلند مرتبہ، فصیح اور واسع الروایت تھے۔

آپ نے ۲۴۴ھ یا ۲۴۵ھ میں بانوے ۹۲ یا ترانوے ۹۳ سال کی عمر میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت عبداللہ ابن ذکوان ــــــــ آپ کا اسم شریف عبداللہ، کنیت ابن ذکوان والد ماجد کا نام احمد، دادا کا بشیر اور پردادا کا ذکوان ہے۔ اسی نسبت سے آپ کو ابن ذکوان کہتے ہیں۔ آپ قرشی اور دمشق کے رہنے والے ہیں۔ دس محرم الحرام ۱۷۳ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ابوسلیمان ایوب بن تمیم تمیمی دمشقی سے، انھوں نے ابوعمرو یحییٰ بن حارث ذماری سے اور ذماری نے امام ابن عامر شامی سے پڑھا۔

آپ دمشق میں، جامع اموی کے امام تھے اور ایوب بن تمیم کے بعد شیخ القراء تسلیم کئے جاتے تھے۔ جناب ابوزرعہ حافظ دمشقی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ابن ذکوان کے زمانہ میں عراق، حجاز، مصر اور خراسان میں ان سے بہتر قرأت پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔ آپ نے ۲۴۲ھ میں اُنہتر ۶۹ سال کی عمر میں دمشق یا کوفہ میں انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام پنجم حضرت عاصم کوفی رح

آپ کا اسم مبارک عاصم، کُنیّت ابوبکر اور والد ماجد کا نام اَبُو النَّجُود ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ اَسدی ہیں۔

آپ نے ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ ابن حبیب ابن ربیعہ سُلَمی نابینا سے زِر بن حُبَیش بن حباشہ اسدیؒ سے اور ابو عمرو سعد بن الیاس شیبانیؒ سے پڑھا۔ ان تینوں بزرگوں نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے پڑھا۔ سُلَمیؒ اور زِرؒ نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے اور حضرت علی بن ابی طالبؓ سے بھی پڑھا۔ علاوہ ازیں سُلَمیؒ نے اُبَیّ بن کعبؓ سے اور زید بن ثابتؓ سے بھی پڑھا۔ حضرت ابن مسعودؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ حضرت اُبَیؓ اور حضرت زیدؓ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ ابو عبد الرحمٰن سلمیؒ کے بعد کوفہ میں امام القُراء تسلیم کئے جاتے تھے۔ آپ سے بہت لوگ قرآن پڑھنے آیا کرتے تھے۔ آپ نہایت فصیح، متقی، مجود، خوش الحان، تابعی اور عبادت گذار تھے۔ نماز کثرت سے پڑھتے تھے۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز تک جامع مسجد ہی میں رہتے تھے۔ آپ کتاب وسُنّت کے امام اور علم نحو ولغت کے بھی ماہر تھے۔ ابو بکر بن عیاشؒ کہتے ہیں کہ ابو اسحاق سبیعیؒ اکثر کہا کرتے تھے کہ میں نے عاصمؒ سے بہتر قرآن پڑھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت عبد اللہؒ کہتے ہیں، جب میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبلؒ سے آپ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے فرمایا، عاصمؒ ایک مرد صالح اور علماء ثقہ میں سے ہیں۔ آئمہ سُنّت کے نزدیک آپ حجت تسلیم کئے جاتے تھے۔ حضرت مفضلؒ، حضرت حمادؒ اور امام ابوحنیفہؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

آپ نے ۱۲۷ھ میں بہ زمانۂ خلافت مروان کوفہ یا سماوہ میں
وفات کے وقت آیت ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ الخ آپ
تھی۔اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ آپ نماز میں مشغول ہیں۔
آپ کے راویوں میں سے دو راوی زیادہ مشہور ہیں شعبہ بن
حفص ؒ۔

۱۔حضرت شعبہ بن عیاش ؒ ــــــ آپ کا اسم مبارک شعبہ، کنیت
ابو بکر اور والد ماجد کا نام عیاش ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ اسدی ہیں
۹۵ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ امام عاصم ؒ کے راست شاگرد ہیں۔ان سے آپ نے تین مر
ختم کیا۔ پہلی بار پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا۔ سخت
اور شدید بارش کے زمانہ میں بھی سبق ناغہ نہیں کرتے تھے۔حفص ؒ پر آپ
فوقیت دی جاتی ہے کہ آپ حدیث میں ان سے زیادہ ضابطے تھے
آپ زبردست عالم باعمل، حافظِ حدیث، فاضل وکامل، بڑ
اور عابد و زاہد تھے۔ چالیس ۴۰ یا پچاس ۵۰ سال تک آپ کے لئے بستر
گیا اور اس عرصہ میں رات کو زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔تیس ۳۰ سال۔
قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔آپ نے چوبیس ہزار مرتبہ قرآن ختم کیا۔
وفات کے وقت جب آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں تو آپ نے
روتی ہو؟ مکان کے اس گوشہ کی طرف دیکھو، یہاں میں نے اٹھارہ
ختم کئے ہیں۔آپ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ اس گوشہ میں ہرگز اللہ
نہ کرنا۔آپ نے ماہ جمادی الاول ۱۹۳ھ میں اٹھانوے ۹۸ یا ننانوے ۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ء وفات پائی۔
ن ابو عمرو حفص بن سلیمانؒ ـــــــ آپ کا اسم شریف حفص، کُنیت
ر والد ماجد کا نام سلیمان ہے۔ آپ امام عاصمؒ کے ربیب اور باعتبار
ی ہیں۔
ہا نے راست امام عاصمؒ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔ ضبط و حافظہ میں آپ کو
قیت حاصل ہے۔
ب امام قراءۃ، قوی الحافظہ اور ثابت فی الروایت تھے۔ ایک عرصہ تک
ریں دیا۔ یحییٰ بن معینؒ فرماتے ہیں، حفصؒ کی روایت امام عاصمؒ کی صحیح
ت ہے۔ ابن منادیؒ کہتے ہیں عاصمؒ کے ضبط حروف میں حفصؒ کو شعبہؒ پر
ی جاتی تھی۔ نیز عاصمؒ کی قراءۃ میں آپ ان کے اصحاب میں اَعْلَمْ مانے جاتے
پ نے ۱۸۰ھ میں نوّے ۹۰ سال کی عمر پاکر کوفہ میں انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امامِ ششم حضرت حمزہ کوفیؒ

آپ کا اسم مبارک حمزہؒ، کُنیّت ابو عمارہ اور والد ماجد کا نام حبیب بن اسمٰعیل ہے۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنی تیم سے ہے اور فارسی النسل ہیں۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ خلیفہ عبدالملک کے دورِ حکومت میں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے حضرت ابو عبداللہ جعفر صادقؓ سے پڑھا۔ انھوں نے اپنے والد حضرت محمد باقرؓ سے، انھوں نے اپنے والد حضرت زین العابدینؓ سے، انھوں نے اپنے والد ماجد حضرت حسینؓ سے اور انھوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالبؓ سے پڑھا۔

آپ نے حضرت سلیمان بن مہران اعمشؒ سے بھی پڑھا۔ انھوں نے حضرت ابو محمد یحییٰ بن وثاب اسدیؒ سے، انھوں نے حضرت ابو شبل علقمہ بن قیسؒ سے اور انھوں نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے پڑھا۔

آپ نے حضرت محمد بن ابی لیلیٰ قاضیؒ سے بھی پڑھا انھوں نے حضرت منہال بن عمرؒ سے، انھوں نے حضرت سعید بن جبیرؓ سے، انھوں نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اور انھوں نے حضرت اُبیّ ابن کعبؓ سے پڑھا۔

مذکورہ قراءؒ کے علاوہ آپ نے حضرت ابو حمزہؒ حمران بن اعینؒ اور حضرت ابو الاسودؒ سے بھی پڑھا۔ ان دونوں حضراتؒ نے حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ سے پڑھا۔

ان صحابہ کرامؓ (حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابن مسعودؓ، حضرت اُبیّ ابن کعبؓ) نے حضور انور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ کے اور بھی شیوخ ہیں جن کے نام اور سلسلہ سند کتب تجوید و قرأۃ میں مذکور ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ بہت بڑے عالم، مُجَوِّدْ، عارف، علم فرائض اور ادب عربی میں ماہر، ثقہ، حافظِ حدیث متورع، عابد و خاشع، صادق القول اور کثرت سے دعا کرنے والے تھے۔ ان صفات میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ کوفہ میں عاصمؒ و اعمشؒ کے بعد قرأت کے امام مانے جاتے تھے۔ رات کا زیادہ تر حصہ عبادت میں گذارتے اور بہت کم سوتے تھے۔ اپنے شاگردوں سے کبھی کوئی خدمت نہیں لی، حتیٰ کہ گرمی کے موسم میں بھی ان کے ہاتھ سے پانی پینا گوارا نہ تھا۔ قرآن پڑھانے پر آپ نے کبھی اُجرت نہیں لی۔ آپ کا ذریعہ معاش تجارت تھا۔ کُوفہ سے زیتون لے جا کر حلوان میں فروخت کرتے اور وہاں سے پنیر و اخروٹ لا کر کوفہ میں بیچتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سند کے ساتھ ایک ہزار احادیث نقل فرمائی ہیں۔ امام سفیان ثوریؒ اور شریک بن عبداللہؒ آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ کہتے ہیں جس وقت بھی آپ کو کوئی دیکھتا پڑھا رہے ہوتے۔ نماز کثرت سے پڑھتے تھے۔ ظہر و عصر، اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے رہتے تھے۔ درس کے خاتمہ پر چار رکعت نماز نفل ادا فرماتے تھے۔ ہر ماہ اٹھائیس[۲۸] یا ستائیس[۲۷] یا پچیس[۲۵] قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم کرتے۔ حروف کو مخارج وصفات کی رعایت کے ساتھ، ہمزات کو تحقیق کے ساتھ، مدّات و حرکات کو کامل، سکنات و شدّات اور غنہ کو اعتدال کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں، آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب ہیں۔ ایک علم قرأۃ اور دوسرا علم فرائض۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ فرائض میں ماہر ہونے کی وجہ سے آپ کو فرضی بھی کہتے ہیں۔ آپ کے شیخ حضرت اعمشؒ جب آپ کو دیکھتے تو فرماتے، آپ عالم قرآن ہیں۔ امام ابن فضیلؒ کہتے ہیں کہ حمزہؒ کی وجہ سے کوفہ کی بلا دُور ہوتی ہے۔ آپ نے ۱۵۶ھ میں چھہتر[۷۶] سال کی عمر میں خلیفہ منصور یا مہدی کے دورِ حکومت میں بمقام حلوان انتقال فرمایا۔

آپ کے بھی بہت سے راوی ہیں جن میں سے دو[۲] مشہور و معروف ہیں، خَلَفؒ اور خلادؒ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ حضرت خلفؒ ـــــــــ آپ کا اسم شریف خلفؒ کنیت ابو محمد اور والد ماجد کا نام ہشام بزار ہے۔

آپ نے حضرت سُلیمؒ سے اور سُلیمؒ نے امام حمزہؒ سے پڑھا۔ ان کے علاوہ آپ نے اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا ہے۔ امام نافعؒ کی قرأۃ اسحاق مسیبیؒ سے اور امام عاصمؒ کی حضرت یحییٰؒ سے پڑھی۔

دس سال کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کر لیا تھا اور تیرہ[۱۳] سال کی عمر میں حدیث کی سماعت شروع کر دی تھی۔ آپ بڑے عالم، ثقہ اور زاہد وعابد تھے۔ امام مسلمؒ نے اپنی صحیح میں اور امام ابوداؤدؒ نے اپنی مُسند میں آپ سے حدیث روایت کی ہے۔ آپ عامل سُنت، ثقہ، مامون اور حدیث میں مقدم تھے۔ آپ نے ماہ جمادی الثانی ۲۲۹ھ میں بغداد میں انتقال فرمایا۔

۲۔ حضرت خلادؒ ـــــــــ آپ کا اسم مبارک خلادؒ، کنیت ابوعیسیٰ اور والد ماجد کا نام خالد یا خلید ہے۔ آپ بھی سُلیمؒ کے واسطے سے امام حمزہؒ کے شاگرد ہیں۔ آپ امام قرأت، ثقہ عارف، محقق، مجود، استاذ، ضابط اور متقی تھے۔ ترمذیؒ اور ابن خزیمہؒ نے اپنی صحیح میں آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ابوعمرو دانیؒ فرماتے ہیں آپ اصحاب سُلیمؒ میں بزرگ تر اور سب سے زیادہ ضابط تھے۔ سنہ ۲۲۰ھ میں کوفہ میں آپ نے وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام ہفتم حضرت کسائیؒ

آپ کا اسم مبارک علی، کُنّیت ابوالحسن، والد ماجد کا نام حمزہ اور دادا کا نام عبداللہ بن بہمن بن فیروز ہے۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنی اسد سے ہے اور فارسی النسل ہیں آپ امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد امام محمد بن حسن شیبانیؒ کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ کسائی اس لئے کہتے ہیں کہ آپ نے کمبل کا احرام باندھا تھا یا امام حمزہؒ آپ کو کمبل والا کہہ کر بلاتے تھے کیونکہ آپ ان کی مجلس میں کمبل اوڑھ کر بیٹھتے تھے۔ آپ نے امام حمزہؒ سے چار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا علاوہ ازیں آپ نے ابوبکر بن عیاشؒ سے، اسمٰعیل بن جعفرؒ سے، عیسیٰ بن عمر ہمدانیؒ اور طلحہ بن مُصَرِّفؒ سے بھی پڑھا۔ عیسیٰ بن عمرؒ اور طلحہ بن مصرفؒ نے ابراہیم نخعیؒ سے، انھوں نے علقمہ بن قیسؒ سے، انھوں نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ اپنے وقت کے امام قراۃ تھے اور اس میں اَعْلَم تسلیم کئے جاتے تھے۔ نیز علم نحو ولغت میں امام مانے جاتے تھے۔ آپ کے پاس شاگردوں کا بڑا مجمع رہتا تھا جس کی وجہ سے منبر پر بیٹھ کر پڑھایا کرتے تھے۔ آپ پڑھتے جاتے تھے اور تلامذہ سُن کر مقاطع ومبادی تک پوری طرح یاد رکھتے تھے خلیفہ ہارون رشید اور اس کے بیٹوں امین و مامون کو بھی آپ نے قرآن مجید کی تعلیم دی ہے۔ آپ نے بہت سی کتابیں بھی تصنیف فرمائیں مثلاً معانی القرآن کتاب النحو اور نوادر کبیر وغیرہ۔ امام سیبویہؒ اور یزیدیؒ آپ کے ہم عصر تھے۔ ابن معینؒ کہتے ہیں میں نے اپنی آنکھوں سے کسائیؒ کے لہجہ سے زیادہ عمدہ لہجہ پڑھنے والا نہیں دیکھا۔ خلیفہ ہارون رشید کے ساتھ بمقام رنبویہ (علاقہ رے) ۱۸۹ھ میں ستّر سال کی عمر میں وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام محمدؒ اور آپ کے مزارات ایک ہی جگہ پر ہیں دفن کے وقت خلیفہ ہارون رشید کہنے لگا کہ ہم نے قرآن اور علم فقہ کو ایک جگہ دفن کر دیا ہے۔ آپ کے رُوات میں سے بھی دو مشہور و معروف تر ہیں، ابوالحارثؒ اور ابو عُمر حفص دُوریؒ۔

۱۔ حضرت ابوالحارثؒ ——— آپ کا اسم مبارک لَیث رکیّنت ابوالحارث اور والد ماجد کا نام خالد مروزی ہے۔ آپ امام کسائیؒ کے بزرگ ترین شاگردوں میں سے ہیں۔ آپ امام قراءۃ، ضابط، صالح اور محقق تھے۔ آپ نے بغداد میں ۲۴۰ھ میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت ابو عُمر حفص دوریؒ ——— یہ وہی دُوری ہیں جو امام ابو عمرو بصریؒ کے راوی ہیں۔ آپ ان سے بھی روایت کرتے ہیں اور امام کسائیؒ سے بھی۔ آپ کے حالات پہلے بیان کیے جا چکے ہیں وہاں پھر دیکھ لیے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملنے کے پتے

۱۔ مدرسہ تجوید القرآن ۔ فاروقی مسجد ۔ میری ویدر ٹاور ۔ کراچی (پاکستان)

۲ ۔ ۴۲۸/۳۰ اعجاز کالونی ۔ لس بیلہ ہاؤس ۔ لارنس روڈ ۔ کراچی (پاکستان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "